مغربی عدالتی نظام میں بھی ڈی۔این۔اے۔ٹیسٹ کو بطور ثبوت قبول کرلیا گیا ہے۔لیکن اس ٹیسٹ کے مطابق فیصلہ کرنے کے لیے چند نکات کا لحاظ رکھا گیا ہے۔

۱۔ ماہرین کے نزدیک جب یہ طریقہ شناخت تجرباتی مرحلے سے گزر کر پایہ ثبوت کو پہنچ گیا تب مغرب کے عدالتی نظاموں نے اس کو اپنایا۔ بالفاظ دیگر سائنسی انکشاف پر تکیہ نہیں کیا گیا بلکہ بار بار کے تجربوں اور تجزیوں کے بعد جب یہ ثابت ہو گیا کہ اس کے نتائج میں غلطی واقع نہیں ہوتی تب ڈی۔این۔اے۔ٹیسٹ نے عدالتی فیصلوں تک راہ پائی۔

۲۔ ڈی۔این۔اے۔ٹیسٹ کو بطور ثبوت اسی وقت قبول کیا جاتا ہے جب کہ متعلقہ شخص کے دو نمونوں کو جانچ لیا جاتا ہے۔تا کہ نتیجے میں کسی بھی قسم کی خطا کے واقع ہونے کے امکان سے بھی بچا جا سکے۔

۳۔ ڈی۔این۔اے۔ٹیسٹ سے پہلے اس عمل میں استعمال ہونے والے آلات کو اچھی طرح جانچ لیا جاتا ہے تا کہ نتیجہ مکمل طور پر قابل اعتماد ہو مزید برآں ان آلات کو چلانے والے افراد کی مکمل مہارت بھی اس ٹیسٹ کا لازمی عنصر ہے۔

ڈی۔این۔اے۔ٹیسٹ کے استعمالات:

ڈی۔این۔اے۔ٹیسٹ کے بے شمار استعمالات ہیں۔

۱۔ یہ ٹیسٹ کسی بھی شخص کی Personal Identification کے لیے کیا جاتا ہے۔ایک شخص دوسرے سے ممتاز ہے اس میں اشتباہ باقی نہ رہے۔

۲۔ والدین اور اولاد کی شناخت،ثبوت نسب جیسے مسائل۔

باب اول میں ڈی۔این۔اے۔ٹیسٹ اور اس کے استعمالات کے حوالے سے تحقیق کی گئی ہے۔

ڈی۔این۔اے۔کیا ہے؟،ڈی۔این۔اے۔کی کیمیائی ترکیب،ڈی۔این۔اے۔کی ساخت،ڈی۔این۔اے۔ٹیسٹ کیسے کیا جاتا ہے؟،ڈی۔این۔اے۔ٹیسٹ کے استعمالات،ڈی۔این۔اے۔ٹیسٹ کتنا مستند ہے؟۔

باب دوم میں مختلف ممالک میں قائم ڈی۔این۔اے۔ڈیٹا بیسز،ڈی۔این۔اے ٹیسٹ کا بطور ثبوت استعمال، مختلف مقدمات میں ڈی۔این۔اے۔ٹیسٹ کی اہمیت کو زیر بحث لایا گیا۔

باب سوم میں اسلامی قانون شہادت کے حوالے سے مفصل گفتگو کی گئی ہے۔

شہادت کے لغوی معنی،شہادت کے اصطلاحی معنی،شہادت کی اقسام،قرآن مجید کی روشنی میں شہادت کا بیان،احادیث مبارکہ کی روشنی میں شہادت کا بیان،شاھد کے اوصاف،ادائیگی شہادت کی شرائط،قرآئن کی شہادت،قرآئن اور واقعاتی شہادتوں سے ثبوت جرم۔

باب چہارم میں ڈی۔این۔اے۔ٹیسٹ کی شہادت کی شرعی حیثیت کے حوالے سے گفتگو کی گئی ہے۔

فصل اول میں اثبات نسب میں ڈی۔این۔اے۔ٹیسٹ کی شہادت کی شرعی حیثیت۔فصل دوم میں نفی نسب میں ڈی۔ این۔اے۔ٹیسٹ کی شہادت کی شرعی حیثیت اور فصل سوم میں حدود وقصاص اور تعزیر میں ڈی۔این۔اے۔ٹیسٹ کی شہادت کی شرعی حیثیت۔

باب پنجم میں ڈی۔این۔اے ٹیسٹ کے حوالے سے مختلف مکتبہ ہائے فکر کے فتاویٰ کا جائزہ لیا گیا۔

آخر میں خلاصہ بحث ہے اس کے بعد ان کتب کی فہرست دی ہے جن سے مقالہ لکھنے کے دوران مدد لی گئی۔تحقیق ایک بحر عمیق ہے اور کوئی محقق اس بات کا دعویٰ نہیں کر سکتا کہ اس نے تمام علم کو اپنے دامن میں سمیٹ لیا ہے۔یہ تو اس ذات باری تعالیٰ کا فضل وکرم ہے جس نے مجھے یہ کوشش کرنے کی توفیق عطا فرمائی۔

دوران مقالہ بہت سے مقامات پر ذہنی وفکر الجھنوں سے سابقہ پیش آیا۔اللہ رب العالمین کے خاص کرم واحسان کی بدولت از خود حل ہوتی چلی گئیں۔اللہ تعالیٰ سے دعا گو ہوں کہ وہ مجھ ناچیز کو دین کا فہم عطا فرمائے اور میری تحقیقی کاوش کو امت مسلمہ کے لیے مفید بنا دے۔اسے میرے لیے سرمایہ آخرت بنا دے (آمین)۔

رَبَّنَا آتِنَا فِیْ الدُّنْیَا حَسَنَةً وَفِیْ الآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ (البقرة ۲:۲۰۱)

عظمیٰ صفات